

سیس کی مخالفت، کیا انڈسٹری کو گیس نہیں چاہیے؟ پریم کورٹ

حکومت نے 295 ارب جمع کیے، پاک ایران منصوبہ پابندیوں کے باعث رک گیا، وکل

کیا پابندیوں کے باوجود پاکستان اپنے فائدے کا منصوبہ شروع نہیں کر سکتا، عدالت

اسلام آباد (نمائندہ ایکسپریس) پریم کورٹ نے گیس انفارسٹ کپھر ڈیولپمنٹ سیس کیس میں ریمارکس دیے ہیں کہ کیا انڈسٹری کو گیس نہیں چاہئے جو سس دینے کی مخالفت کر رہی ہے؟ جس میشرا عالم کی سربراہی میں تین رکنی بیٹھنے کیس کی ساعت کی، خجی کمپنیوں کے وکل مخدوم علی خان نے ویڈیونک پر دلائل دیتے ہوئے کہا کہ پشاور ہائی کورٹ نے حقائق کو مد نظر نہیں رکھا، فیصلے میں سیس کو قوم کے لیے فائدہ مند قرار دیا تاہم کیا فائدے ہوں گے، انکا فیصلہ میں ذکر نہیں، جس فیصل عرب نے استفسار کیا یہ تیکس ہے یا سیس؟ درخواست گزار صارفین نہیں، وہ صرف گیس آگے فروخت کرتے ہیں، زراعت اور کمی صنعتوں کو تیکس فرنی گیس فراہم کی جانی چاہیے، وکیل نے کہا میری نظر میں یہ تیکس نہیں، سیس کا پیسہ صرف تین پر الجیکش پر لگایا جانا تھا تاہم پاک ایران گیس لائن منصوبہ پابندیوں کے باعث رک چکا جبکہ تالپی منصوبہ پر پاکستان اپنے حصے کی رقم دے چکا ہے، حکومت نے 295 ارب روپے جمع کر کے صرف 48.7 کروڑ ہی خرچ کئے، سیس ایکٹ کو برقرار نہیں رکھا جا سکتا، جس منصور علی شاہ نے استفسار کیا کہ کیا پابندیوں کے باوجود پاکستان اپنے فائدے کا منصوبہ شروع نہیں کر سکتا؟ جس فیصل عرب نے کہا اس سیس میں ایں جی کو کیوں مد نظر نہیں رکھا جا رہا؟ ایں جی جہازوں کے ذریعے لائی جاتی ہے، تریمل بنائے گئے ہیں۔